غربت کے خاتمے کی مہم کے اشتہار پر برطانیہ میں پابندی

انگلستان کے قومی ذرایع ابلاغ کے نگراں ادارے نے وہاں کی ۵۰۰ سے زائد خیراتی تنظیموں کی انجمن Make Poverty History کے غربت کے خلاف ٹی وی پر نشر ہونے والے اشتہارات پر ایسے وقت میں پابندی لگادی جب دنیا بھر کے رہنما اقوام متحدہ کے اجلاس میں غربت جیسے مسائل پر غور کرنے کے لیے نیویارک میں جمع ہونے والے تھے۔ پابندی لگانے والوں کا خیال ہے کہ یہ تنظیم سیاسی مقاصد کے لیے کام کررہی ہے۔

انگلستان کی اس انجمن کے مقاصد افریقہ اور تیسری دنیا کے تمام غریب ممالک کو غذائی امداد فراہم کرنا ہے تاکہ ان ممالک میں جہاں ہر تین سیکنڈ بعد ایک بچے کی غربت کے ہاتھوں موت واقع ہوتی ہے وہاں ''غربت کو قصہ پارینہ'' بنادیا جائے۔

اس ادارے کے اشتہار میں ایک موسیقی کا پروگرام دکھایا جاتا تھا جس میں مشہور گلوکار بونو اور ماڈل کلودیہ شفر (Claudia Schiffer) ہر تین سیکنڈ بعد اپنی انگلی بجاکر کسی غریب ملک میں افلاس کے ہاتھوں ایک بچے کی موت کا اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اشتہار نشریاتی اداروں سے کئی مہینوں سے چل رہا تھا۔ OFCOM کا خیال ہے یہ اشتہار مکمل طور پر سیاسی مقاصد کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد برطانوی اور یورپی حکومتوں کی حکمت عملی میں اہم تبدیلیاں لانا ہے لہٰذا اس اشتہار پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ [اے ایف پی، ۱۲ ستمبر، تمام انگریزی اخبارات]

براعظم افریقہ میں غربت کا اصل سبب برطانوی استعمار کا قبضہ اور اسے نوآبادی میں تبدیل کرنا تھا، افریقہ سے صرف دولت ہی نہیں لوٹی گئی، بلکہ کروڑوں انسانوں کو غلام بناکر سلطنت برطانیہ نے صنعتی پہیے کو چلایا۔ لہٰذا افریقہ میں اور تیسری دنیا میں جہاں جہاں استعماری نوآبادیات تھیں، غربت کا اصل سبب استعمار کا قبضہ تھا۔ یہ تنظیم استعماری یورپی ممالک کو ان کی تاریخ یاد دلاتی ہے اور ان کے جرائم کی تفصیلات سے آگاہ کرتی ہے۔ لہٰذا مغرب اپنا بھیانک چہرہ دیکھنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ بی بی سی لندن نے گزشتہ دنوں براعظم افریقہ میں برطانیہ کی لوٹ مار پر مبنی ایک دستاویزی فلم جاری کی ہے۔ خدشہ ہے کہ اس فلم پر بھی جلد پابندی لگادی جائے گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا پابندیاں تاریخی حقائق کو مسخ کرسکتی ہیں۔ آزادی اظہار رائے کا حق اب کہاں رہ گیا ہے؟ دراصل آزادی اظہار رائے کا مطلب سوائے اس کے کچھ نہیں کہ اپنے مفادات کے خلاف کسی کو آزادی نہیں جاسکتی، خواہ وہ برطانوی تنظیم یا برطانوی شہری ہی کیوں نہ ہو اس کا نام ہے بنیادی حقوق۔

ساحل فروری ۲۰۰۶ء

Gurbat